مدیر کے نام

دانش یار، لاہور

ماہِ ستمبر کے شمارے میں مولانا مفتی سیاح الدین کاکاخیلؒ کا مضمون پڑھا تو یاد آیا کہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ، دارالعلوم دیوبند سے سندِ فراغت حاصل کرنے والے سب سے فائق طالب علم تھے۔ حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے اِن کو اپنے طلبہ پر علمی فضیلت کے باعث قابلِ فخر قرار دیا تھا۔ قیامِ پاکستان سے ایک عشرہ پہلے مولانا مودودیؒ کی کتاب قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں چھپ چکی تھی، اور مفتی صاحبؒ نے جن اعتراضات کا جواب دیا ہے، اِسی زمانے سے سنے جارہے تھے۔ یاد رہے، اس کتاب کا پہلا مضمون ہی اِلٰہ پر ہے___ حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ نے اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد فرمایا: ''یہ شخص (یعنی مولانا مودودیؒ) مُلْہِمٌ مِنَ اللہِ معلوم ہوتا ہے''۔ مجھ سے اس تبصرے کا ذکر میرے مرحوم کرم فرما بزرگ قاری محمد عبداللہ (اوکاڑہ والے) نے کیا تھا۔ اصل میں یہی مفہوم و معنی دعوتِ اسلامی کی بنیاد ہے اور اسی کو ہمارے قائدین اور ذمہ داران کو اپنے خطبات اور گفتگوؤں میں مسلسل واضح کرتے رہنا چاہیے۔

خِرقہ پوش صحافی، میرپور، آزاد کشمیر

ستمبر ۲۰۱۷ء کا شمارہ زیر مطالعہ ہے۔ 'چند قرآنی اصطلاحات کی تعبیر کا مطالعہ' میں مفتی سیّد سیاح الدین کاکاخیل نے تفصیل اور قرآنی حوالہ جات سے جو جواب دیا ہے، اس سے ہر باشعور پاکستانی کی آنکھیں کھل جانی چاہییں۔ جن لوگوں نے مولانا مودودی کے 'طاغوت' کے معنی اور تشریح پر اعتراض کیا ہے، بدقسمتی کی بات ہے کہ وہ آج بھی شیطانی طاغوت کے آلۂ کار بنے بیٹھے ہیں۔ یہ طاغوتی قوت کو سہارا دینے والے، مولانا مودودی جیسے لوگوں کے خلاف ہی دندناتے رہیں گے؟ اللہ انھیں ہدایت دے، آمین!

محمد حسین عارف، گوجرانوالہ

مولانا مفتی منیب الرحمٰن صاحب اور مولانا زاہد الراشدی صاحب کی تحریریں ترجمان القرآن کے قارئین کے لیے اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے نہایت قیمتی اضافہ ہیں۔

اسما معظم، کراچی

ستمبر کے شمارے میں '۶۰ سال پہلے' میں انوکھی شان کے حوالے سے واقعتاً جامع انداز میں بہت بڑا سبق سمجھا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا مودودیؒ کو غریقِ رحمت فرمائے کہ کس خوب صورتی سے اتنی اہم بات سمجھا دی۔